السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سجدہ تعظیمی کس کوکہتے ہیں کیا وہ عام سجدہ جیسا ہوتا ہے اور قرآن کی اصطلاح میں مشرک کس کوکہتے ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سجدہ تعظیمی سجدہ ہی ہوتا ہے صرف اس میں سجدہ کرنے والا مسجود کی تعظیم وتکریم کو مقصودومعمول بناتا ہے ہماری شریعت میں غیر اللہ کے لیے سجدہ تعظیمی بھی حرام ناجائزاورگناہ ہے ۔ (۱)

سورہ حجر کے اواخرمیں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے (۲) :

(فَ صَ دَع بِمَا تُؤ مَرُ وَاَ ء رِض عَنِ لـ مُشـ رِكِينَ-اِنَّا كَفَيـ نٰكَ لـ مُسـ تَهـ زِءِينَ - لَّذِينَ يَجـ عَلُونَ مَعَ للّٰهِ اِلٰهًا ءَاخَرَ فَسَو فَ يَعـ لَمُونَ) الحجر94-95-96

’’سوسنادے کھول کرجو تجھ کو حکم ہوااورپرواہ نہ کر مشرکوں کی ہم کافی ہیں تیری طرف سے مذاق کرنے والوں کوجوکہ ٹھہراتے ہیں اللہ کے ساتھ دوسرے کی بندگی سوعنقریب معلوم کرلیں گے ‘‘

ان آیات کریمہ سے ثابت ہورہاہے کہ قرآن مجید کی اصطلاح میں مشرک وہ لوگ ہیں جو اللہ تبارک وتعالیٰ کے ساتھ کوئی اوراِلٰہ ومعبود بناتے ہیں الَّذِينَ يَجْعَلُونَ مَعَ ا اِلٰهًا اٰخر پر خوب غور فرمائیں مشرک کی حقیقت سمجھ جائیں گے

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

عقائد کا بیان ج1ص 67

محدث فتویٰ